

چوک درس کی مدنی بہاریں (حصہ اوّل)

میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟

(اور دیگر 13 مدنی بہاریں)



دشمنِ صحابہ، محبِ صحابہ بن گیا 7 — عیاش نوجوان 11

میٹھا لہجہ 16 — روشن مستقبل کا خواہاں 19

ناچ رنگ اور شراب کا عادی 25 — فلموں کا شیدائی 28

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

SC1286

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

درس کی اھمیّت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** تبلیغِ قرآن وسُنّت کی وہ عالمگیر غیر سیاسی تحریک ہے کہ اس سے وابستہ اسلامی بھائی نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے مختلف مدنی کاموں میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں ان مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام **شیخِ طریقت**، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کی شہرۂ آفاق تالیف **''فیضانِ سنّت''** سے درس دینا بھی ہے درس دینے سننے کے فضائل و برکات سے کتبِ احادیث مالا مال ہیں چنانچہ فرمانِ مصطفٰی صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم ہے: ''جو شخص میری امت تک کوئی اسلامی بات پہنچائے تا کہ اس سے سنّت قائم کی جائے یا اس سے بد مذہبی دور کی جائے تو وہ جنتی ہے۔

(حلیۃ الاولیاء ج ۱۰ ص ۴۵ حدیث ۱۴۴۶۶ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

حضور غوث الاعظم سیدنا ابو محمد عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی فرماتے ہیں: **دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْباً** یعنی میں علمِ دین کا درس لیتا رہا یہاں تک مقامِ قطبیت پر فائز ہوگیا۔ انہی فرامین پر عمل کرتے ہوئے اسلامی بہنیں گھروں میں اور اسلامی بھائی مساجد، اسکول و کالج، چوکوں اور بازاروں میں روزانہ اوقاتِ مقررہ میں درس دیتے ہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ

اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ چوک درس کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: ''ذمہ داران گھڑی کا وقت مقرر کر کے روزانہ چوک درس کا اہتمام کریں مثلاً رات 9 بجے مدینہ چوک، ساڑھے نو بجے بغدادی چوک میں وغیرہ۔ چھٹی والے دن ایک سے زیادہ مقامات پر چوک درس کا اہتمام فرمائیں (مگر حقوقِ عامہ تلف نہ ہوں مثلاً مسلمانوں کا راستہ نہ رُکے ورنہ گنہگار ہوں گے) شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ اپنی مایہ ناز تالیف ''غیبت کی تباہ کاریاں'' کے صفحہ 135 پر حدیثِ مبارک نقل فرماتے ہیں ''خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ بازار میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے والے کے لیے ہر بال کے بدلے قِیامت میں نور ہوگا۔''

(شُعَبُ الْاِیمان ج١ ص٤١٢ حدیث ٥٦٧)

مزید فرماتے ہیں

یاد رہے! تِلاوتِ قراٰن، حمد و ثنا، مُناجات و دعا، دُرُود و سلام، نعت، خطبہ، درس، سنّتوں بھرا بیان وغیرہ سب ''ذِکرُ اللّٰہ'' میں شامل ہیں۔ اسلامی بھائیوں کو چاہیے کہ روزانہ کم سے کم 12 مِنَٹ بازار میں **فیضانِ سنّت** کا درس دیں جتنی دیر تک درس دیں گے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُتنی دیر تک کیلئے دیگر فضائل کے علاوہ اسے بازار میں ذِکرُ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کرنے کا ثواب بھی حاصِل ہو

گا۔ **فیضانِ سنّت** کے درس کی بھی کیا خوب **مَدَنی بہاریں** ہیں، کاش! اسلامی بھائی مسجِد، گھر، بازار، چوک، دکان وغیرہ میں اور اسلامی بہنیں گھر میں روزانہ **دو درس** دینے یا سننے کا معمول بنا کر خوب خوب ثواب لوٹیں اور ساتھ ہی ساتھ اس **دعائے عطّار** کے بھی حقدار بن جائیں: **یاربِّ محمّد** عَزَّوَجَلَّ! جو اسلامی بھائی یا اسلامی بہن روزانہ دو درس دیں یا سنیں ان کو اور مجھے بے حساب بخش اور ہمیں ہمارے **مَدَنی آقا** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے پڑوس میں اکٹّھا رکھ۔ آمین بجاہ النبی الامین

ہمیں چاہئیے کہ اِس رِسالے کو پڑھنے سے پہلے **اچھی اچھی نیتیں** کرلیں، نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، **سلطانِ بَحرو بَر** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه** ٥ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ٥٩٤٢، ج٦، ص١٨٥)

جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

"فیضانِ عطار" کے نو حُروف کی نسبت سے اس رسالے کو پڑھنے کی **9 نیّتیں** پیشِ خدمت ہیں: {١} ہر بار حَمد و {٢} صلوٰۃ اور {٣} تعوُّذ و {٤} تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (صفحہ نمبر 5 کے اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات

پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ {۵} حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور {٦} قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا {۷} جہاں جہاں ''اللّٰہ'' کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور {۸} جہاں جہاں ''سرکار'' کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسَلَّم پڑھوں گا {۹} دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا اور حسبِ توفیق اس رسالے کو تقسیم بھی کروں گا۔

دعوتِ اسلامی کی مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ فیضانِ سنّت سے دیئے جانے والے چوک درس کی ان مَدَنی بہاروں کی پہلی قسط ''**میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟**'' کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہے۔

اللّٰہ تعالیٰ ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

شعبہ امیرِ اہلسنّت **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** {دعوتِ اسلامی}

۲۳ صَفَرُالْمُظَفَّر ۱۴۳۱ھ، 9 فروری 2010ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دامَت بَرَکاتُہم العالیہ اپنی مایہ ناز تالیف **''فیضانِ سنّت''** کے باب فیضانِ رمضان، صَفْحَہ 845 پر دُرودِ پاک کی فضیلت نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ تقرُّب نشان ہے ''بے شک بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے۔''

(ترمذی ج۲، ص ۲۷، رقم الحدیث ٤٨٤)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{1} میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟

لانڈھی (باب المدینہ، کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: ہمارے علاقے میں ایک ویڈیو سینٹر کے باہر دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائی اصلاحِ اُمت کی کُڑھن میں موسمِ گرما کی حدّت (تپش) اور موسمِ سرما کی

شدت کی پرواکیۓ بغیر مستقل مزاجی سے **چوک درس** دیا کرتے تھے۔اسلامی بھائی اس ویڈیو سینٹر کے مالک کو بھی درس میں شرکت کی دعوت دیتے رہتے لیکن وہ روزانہ مصروفیت کا کہہ کر معذرت کر لیتے بالآخر ایک دن چوک درس میں شرکت کر ہی لی۔جب مبلغِ دعوتِ اسلامی نے درس شروع کیا تو خوف خدااور عشق مصطفیٰ سے بھرپور الفاظ تاثیر کا تیر بن کر ان کے دل میں پیوست ہو گئے۔دل و دماغ پر چھائے غفلت کے پردے ہٹ گئے ۔**ان پر چوک درس کی برکت سے فکرِ آخرت غالب آگئی**۔ جب مبلغِ دعوتِ اسلامی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وارسنتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی تو فوراً راضی ہو گئے ،یوں وہ ہفتہ واراجتماع میں شرکت اور دیگر مدنی کاموں میں حصہ لینے لگے۔اَلْحَمْدُلِلّٰہعَزَّوَجَلَّ ان میں تبدیلی آنے لگی۔**انھوں نے اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کرلی اور گناہوں میں مبتلا کرنیوالا کاروبار (ویڈیو سینٹر) ختم کر دیااور دھاگہ، لیس کا کام شروع کر دیا۔**
اَلْحَمْدُلِلّٰہعَزَّوَجَلَّ یہ سب چوک درس کی برکتیں ہیں کہ گناہوں کے دلدل میں پھنسا ہوا شخص نیکیوں کا شائق بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہواور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{2} دُشمنِ صحابہ، محبِّ صحابہ بن گیا

صوبہ پنجاب (پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والے انقلاب کا تذکرہ کچھ یوں کرتے ہیں کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ احسان کہ اس نے مجھے مسلمان گھرانے میں پیدا کیا مگر افسوس! **بدقسمتی میرے آڑے آئی اور عقل وخرد کی دہلیز پر قدم رکھنے سے پہلے ہی مجھے برے دوستوں کی صحبت میسر آ گئی اور یہی نہیں بلکہ میرے وہ دوست برائیوں میں مبتلا ہونے کے ساتھ ساتھ بدعقیدہ بھی تھے یہی وجہ تھی کہ انہوں نے میرے ذہن میں بدعقیدگی کا زہر گھول دیا**، بے مُروّتی کی انتہا یہ تھی کہ مَعَاذَ اللّٰہ ہم صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضوان کے متعلق گستاخانہ جملے بکنے اور ان کی شان میں زبانِ طعن دراز کرنے میں ذرا نہیں لجاتے تھے، ایک مرتبہ بسلسلۂ روزگار میرا پنجاب سے باب المدینہ (کراچی) آنا ہوا تو انہی دنوں خوش قسمتی سے میرا گزر ایک ایسے راستے سے ہوا جہاں مین چوک پر سفید لباس میں ملبوس سروں پر سبز سبز عمامے سجائے کچھ اسلامی بھائی موجود تھے، تجسّس کے ہاتھوں مجبور ہو کر میں ان کے قریب گیا تو دیکھا کہ ان میں سے ایک اسلامی بھائی **''فیضانِ سنّت''** نامی ضخیم کتاب تھامے درس دے رہے ہیں اور بقیہ توجہ کے ساتھ درس سننے میں مصروف ہیں، دریں اثنا ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر مجھ سے مصافحہ کیا اور

محبت کے ساتھ مجھ سے شرکت کی درخواست کی لہٰذا میں بھی درس سننے کھڑا ہو گیا۔ **عشقِ مصطفٰی اور عظمتِ صحابہ سے بھرپور الفاظ میرے کانوں میں رَس گھولنے لگے، میرے دل و دماغ کو تازگی ملی** اور مجھے احساس ہونے لگا کہ میں آج تک گمراہی کی زندگی بسر کرتا رہا ہوں اس خیال کے آتے ہی میری آنکھوں کی وادیوں سے آنسوؤں کے چشمے بہنے لگے، خوفِ خدا کی بدولت میں نے اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کرلی۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت پہ قربان کہ جس نے **مجھے چوک درس کی برکت سے دُشمنانِ صحابہ کی صف سے نکال کر محبانِ صحابہ کی صف میں شامل فرمادیا۔** دل مذہب اہلسنّت کی حقانیت کی گواہی دینے لگا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{3} بُری عادتیں چھوٹ گئیں

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے حاجی مرید گوٹھ فردوس کالونی میں مقیم اسلامی بھائی اپنی داستانِ عشرت کے خاتمے کے احوال کچھ یوں تحریر فرماتے ہیں کہ: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں فلموں،

ڈراموں کا بے حد شوقین تھا۔ **فلموں کا تو ایسا شیدائی** تھا کہ جب تک دن میں کئی فلمیں نہ دیکھ لیتا مجھے سکون ہی نہ آتا تھا۔ جھوٹ، غیبت، بدنگاہی اور بدکلامی جیسی بُری عادات میری زندگی کا حصہ بن چکی تھیں۔ دن بھر فحاشی و عریانی کے مناظر میرے دل و دماغ کو اپنی گرفت میں لیے رہتے، انہی بیہودہ خیالات نے میری خواہشات کو اس قدر ہوا دی کہ میں اپنے ہی ہاتھوں اپنی **جوانی برباد** کرنے لگا۔ میری صحت برباد ہوگئی، زندگی سے نفرت ہوگئی جسم میں ہر وقت درد رہنے لگا، جب صبح اٹھتا تو بے حد کمزوری محسوس کرتا، دل ہر وقت بُرائی کی طرف مائل رہتا اور یہ سب میرے اپنے ہی ہاتھوں کا کیا دھرا تھا۔ وہ تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بھلا کرے دعوتِ اسلامی کے مبلغین کا کہ جن کے چوک درس کی برکت سے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اس آفت سے نجات عطا فرما دی۔

میری خوش بختی کے سفر کا آغاز کچھ اس طرح ہوا کہ ایک روز میں والدۂ محترمہ کی دوائی لینے کے لئے میڈیکل اسٹور پر گیا، وہاں ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی فیضانِ سنّت سے **چوک درس** دے رہے تھے اور ان کے اردگرد چند اسلامی بھائی سروں کو جھکائے نہایت توجہ سے درس سن رہے تھے۔ ایک اسلامی بھائی میرے پاس آئے اور محبت بھرے انداز میں مجھے درس میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کی چنانچہ میں درس میں شریک ہوگیا۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی نے **فیضانِ**

سنّت سے نماز کے فضائل سنانا شروع کئے جس سے میرے دل میں نماز کے معاملے میں ہونے والی سستی کا احساس جاگ اٹھا۔ مجھے سابقہ گناہوں پر شرمندگی ہونے لگی ۔درس کے اختتام پر ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی جسے میں نے بلا چون وچرا قبول کرلیا اور جمعرات کو دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں ہونے والے سنتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی سعادت بھی حاصل کی جس سے مجھے روحانی سکون ملا۔**اب میں پابندی سے اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔آہستہ آہستہ میری بُری عادات چھوٹنے لگیں۔ میں نے توبہ کر کے فلموں ڈراموں اور دیگر برائیوں سے جان چھڑالی اور سنّتوں پرعمل کرنے لگا۔**چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ کا تاج جگمگانے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ چوک درس کی برکت سے مجھے مدنی ماحول نصیب ہوگیا جس نے مجھے مدنی مقصد عطا کیا کہ ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' اس مقصد کواپناتے ہوئے ذیلی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت میں کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہواور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{4} عَیّاش نوجوان

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) کے علاقے محبوب ٹاؤن میں مقیم اسلامی بھائی اپنی خزاں رسیدہ زندگی میں بہار آنے کا تذکرہ کچھ یوں کرتے ہیں کہ: **میں ایک عیاش نوجوان تھا۔ برائیوں کی دلدل میں اس قدر دھنس چکا تھا کہ شراب نوشی جیسی عادتِ بد میں گرفتار ہوگیا۔** ایک دن دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائی نے شفقت بھرے انداز میں چوک درس میں شرکت کی دعوت پیش کی، میں ان کی دعوت قبول کرتے ہوئے سنّتوں بھرے درس میں شریک ہوگیا۔ درس کے پرتاثیر الفاظ نے میرے دل کی دنیا ہی بدل ڈالی۔ رفتہ رفتہ اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کی برکت سے مدنی ماحول کے قریب سے قریب تر ہوتا چلا گیا۔ عاشقانِ مصطفٰی کی صحبت کی برکت سے ماہ رمضان المبارک کے آخری عشرے کے تربیتی اعتکاف کی سعادت ملی۔ علمِ دین سیکھنے کو ملا، اچھے لوگوں کی صحبت کیا ملی دل کی سیاہی دھلنے لگی۔ **نماز سے کوسوں دور بھاگنے والا شخص مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنے والا بن گیا۔** شراب کی مستی میں مست رہنے والا عشقِ مصطفٰی میں تڑپنے والا بن گیا۔ مہکے مہکے مدنی ماحول کی پر بہار فضاؤں میں ایسا ذہن بنا کہ میں مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور مجھے شراب نوشی اور گناہوں کی دیگر نحوستوں سے نجات

مل گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{5} ہوٹل کی زینت بننے والا نوجوان

حیدر آباد (باب الاسلام، سندھ) کے علاقے لطیف آباد کے یونٹ نمبر 8 بلاک B کے مقیم اسلامی بھائی اپنا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ: میں گناہوں میں اس قدر گھرا ہوا تھا کہ مجھے اپنی زندگی کے بیش قیمت لمحات کے برباد ہونے کا احساس تک نہ تھا حسبِ معمول **اس دن بھی میں ہوٹل میں موجود تھا اور دوسرے لوگوں کی طرح چائے کے بہانے انہماک سے ٹی وی پر چلنے والے فلمی مناظر میں کھویا ہوا تھا** کہ اتنے میں سبز سبز عمامہ کا تاج سجائے سنّتوں بھرے لباس میں ملبوس ایک اسلامی بھائی حیا سے نگاہیں جھکائے باوقار انداز میں چلتے ہوئے میرے قریب آئے اور گرمجوشی سے مصافحہ کرنے کے بعد کہنے لگے: **''پیارے بھائی باہر چوک درس کی ترکیب ہے۔ آپ چند منٹ عنایت فرمادیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں نیکیوں کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔''** میں ان کی خوش اخلاقی وملنساری سے متأثر ہو کر ہاتھوں ہاتھ ان کے ساتھ چل پڑا۔ ہوٹل کے باہر ایک اسلامی بھائی فیضانِ سنّت سے درس دے

رہے تھے دوسرے اسلامی بھائیوں کی طرح میں بھی درس سننے میں مصروف ہو گیا درس سن کر میرا دل چوٹ کھا گیا، چند لمحوں کے لئے میں سوچ کے گہرے سمندر میں ڈوب گیا اور مجھے احساس ہوا کہ میں نے اپنی زندگی کے ''انمول ہیروں'' کو یونہی ''غفلت'' میں گنوا دیا، خیر بقیہ گھڑیوں کو غنیمت جانتے ہوئے میں نے صدقِ دل سے توبہ کی اور اسلامی بھائیوں کی صحبت اختیار کر لی جس کی بدولت کبھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت تو کبھی مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر نصیب ہونے لگا۔ رفتہ رفتہ میں مدنی ماحول کے قریب سے قریب تر ہوتا چلا گیا بالآخر **ہوٹلوں کی زینت بننے والا نوجوان چوک درس** کی برکت سے آج اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کے ساتھ مسجد میں رات بسر کرنے والا بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{6} معلومات کا خزانہ

باب المدینہ (کراچی) کے علاقہ سرجانی ٹاؤن کے سیکٹر **7/A** (عبداللّٰہ آباد) میں مقیم اسلامی بھائی اپنی توبہ کے احوال یوں بیان فرماتے ہیں کہ: **بدقسمتی سے میرا اٹھنا بیٹھنا ایسے لوگوں کے ساتھ تھا جو نیکیوں سے دور**

گناہوں بھری زندگی گزار رہے تھے اسی صحبتِ بد کی بدولت میں بھی اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نافرمانی والے کاموں میں لگ گیا۔ میری زندگی میں مدنی اِنقلاب کچھ اس طرح آیا کہ جس چوک پر ہم سارے دوست جمع ہو کر ٹھٹھا مسخری کیا کرتے تھے اسی چوک پر چند دنوں سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائیوں نے چوک درس دینا شروع کر دیا اس درس کی قدر و قیمت اور اہمیت سے ناواقفیت کی بدولت درس شروع ہونے پر ہم سب دوست چوک سے اِدھر اُدھر کھسک جاتے۔ ایک دن اسلامی بھائی بڑی محبت و پیار کے ساتھ انفرادی کوشش کرتے ہوئے ہمیں درس میں لے ہی گئے۔ جب میں نے ایک دو مرتبہ چوک درس میں شرکت کی تو مجھے دینی معلومات کا وہ خزانہ حاصل ہوا کہ جس سے میں آج تک محروم تھا۔ رفتہ رفتہ میں مدنی ماحول کے رنگ میں رنگتا چلا گیا۔ میں نے اپنے چہرے پر داڑھی مبارک سجانے اور پانچوں نمازیں باقاعدگی سے ادا کرنے کی نیت کی۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے لگا اور دیگر مدنی کاموں میں حصہ لینے لگا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں اپنے اندر کافی تبدیلی محسوس کرتا ہوں۔ میں نہ صرف نمازی بن گیا ہوں بلکہ سنّتوں پر عمل کرنے کی سعادت بھی پا رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اس مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ

رہنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{7} گلے کی تکلیف سے نجات

ڈیرہ غازی خان (پنجاب، پاکستان) کے علاقے وہاڑی کالونی میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے کہ **میں سنّتوں سے دور دنیا کی رنگینیوں میں مسرور تھا۔** ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کا ایک مدنی قافلہ قریبی شہر سخی سرور سے ہمارے علاقے کی مرکزی جامع مسجد میں آپہنچا، شرکائے قافلہ اسلامی بھائیوں نے بڑی محبت وشفقت سے علاقے والوں پر **انفرادی کوشش** شروع کردی۔ اسلامی بھائیوں سے ملاقات، ان کے ساتھ گزرے لمحات میری زندگی کا حسین باب بن گئے، تین دن کے بعد جب عاشقانِ رسول سنّتوں کے موتی لٹا کر واپس جانے لگے تو ہمارے علاقے میں سنّتوں کی بہاریں عام کرنے کے لیے ایک اسلامی بھائی کو نگران بنا دیا۔ چنانچہ ہم نے اپنے علاقہ وہاڑی کالونی (جسے ہم پیار سے عطاری کالونی کہتے ہیں) میں **درسِ فیضانِ سنّت**، علاقائی دورہ برائے **نیکی کی دعوت** اور **چوک درس** کی ترکیب بنائی جس کی برکت سے آہستہ آہستہ کئی اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔ ایک روز ہم چھ سات

اسلامی بھائی ''سٹی تھانہ'' کے قریب چوک درس دے رہے تھے، درس و دعا کے بعد جب ہم مسجد کی طرف لوٹے تو ایک صاحب نے مبلغ اسلامی بھائی کو آواز دی، ہم سے ملاقات کی اور کہنے لگے! آپ کا چوک درس سن کر دل خوش ہو جاتا ہے۔ آپ یقین کریں مجھے عرصہ دراز سے گلے میں تکلیف تھی جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا۔ ڈاکٹروں نے بھی جواب دے دیا۔ **گلے کا مرض اس قدر بگڑ چکا تھا کہ میں روٹی بھی نہیں کھا سکتا تھا۔** ایک روز رات سونے سے قبل میں نے نیت کی کہ میں روزانہ آپ کے درس میں شرکت کروں گا۔ سچ ہے کہ اچھی نیتوں کی اپنی ہی برکتیں ہیں۔ صبح جب نماز کے لیے اٹھا تو میں حیران رہ گیا کہ میرے **گلے کا مرض** جو برس ہا برس سے تکلیف کا باعث تھا دور ہو چکا تھا، مجھے **اس تکلیف سے نجات مل گئی** اور میں صحت مند ہو گیا۔ اب میری آپ سے التجاء ہے کہ خدارا **چوک درس** جاری رکھئے گا، ہم نے اس شخص کو ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی اور عزم کیا کہ ہم اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ چوک درس کی دھومیں مچاتے رہیں گے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{8} میٹھا لہجہ

مدینۃ الاولیاء (ملتان) کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے

کہ: ایک روز میں دودھ لینے کے لیے دکان کی طرف جارہا تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اسلامی بھائی **چوک درس** دے رہے ہیں، نجانے ایسی کونسی کشش تھی کہ میں ان کی طرف کھنچتا چلا گیا اور مجھے بھی چوک درس میں شریک ہونے کی سعادت نصیب ہوگئی۔ چوک درس دینے والے اسلامی بھائی کا لہجہ بڑا میٹھا تھا تحریر بھی بہت دلچسپ تھی ۔ان کے الفاظ میرے دل کی بنجر زمین کو سیراب کرتے گئے، درس کے اختتام تک میرے دل میں ان کی محبت پیدا ہوچکی تھی ۔ جب اسلامی بھائی نے ملاقات کرتے ہوئے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن دیا تو میں نے بلاپس وپیش ہامی بھرلی اور آنے والی جمعرات کو ہی سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگیا۔ اجتماع میں سنّتوں بھرے بیان اور رقت انگیز دعا نے دل پر گہرے نقوش چھوڑے میں نے نیت کی کہ ہفتہ وار اجتماع میں باقاعدگی سے شرکت کرونگا۔ اللّٰہ تعالی نے مجھے استقامت کی دولت سے نوازا اور میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے **مدنی ماحول** سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مشکبار مدنی ماحول کی برکت سے چہرہ پر داڑھی شریف اور سنّتوں بھری زندگی بسر کررہا ہوں۔ تادمِ تحریر مکتبۃ المدینہ پر خدمات سرانجام دے رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{9} نفرت محبت میں بدل گئی

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے کورنگی ساڑھے 3 کے مقیم سید خاندان کے اسلامی بھائی کا بیان کالُبِّ لُباب ہے: **دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے پہلے میں ایک سیاسی تنظیم سے تعلق رکھتا تھا۔ کچھ غلط فہمیوں کی وجہ سے میرے سینے میں دعوتِ اسلامی والوں کے خلاف نفرت وعداوت بھری ہوئی تھی۔** ایک دن اچانک میرے دل میں نماز پڑھنے کا خیال آیا تو میں نے غسل کیا اور عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے تیار ہوگیا۔ شیطان نے ورغلانے کی کافی کوشش کی لیکن میں شیطان کے تمام وار ناکام بناتے ہوئے نماز پڑھنے کے لیے مسجد پہنچ گیا۔ نماز پڑھنے کے بعد جب میں نے دیکھا کہ مسجد میں دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائی درس دے رہے ہیں تو میں ان کے درس میں شریک ہوگیا۔ مجھے اُن کا درس پسند آیا۔ **مسجد درس** کے بعد اسلامی بھائی باہر **چوک درس** دینے کے لئے جانے لگے تو میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا اور چوک درس میں بھی شرکت کی سعادت حاصل ہوگئی۔ درس سن کر مجھے بہت سکون ملا اور میرا دل نرم ہوگیا اور **نفرت کے جذبے میں کمی محسوس کی۔** اس کے بعد مسجد اور چوک درس میں شرکت کرنا اپنا معمول بنالیا۔ اسلامی بھائیوں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی میں اس میں بھی شرکت کرنے لگا۔ **یوں**

دعوتِ اسلامی سے میری نفرت محبت میں بدل گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا اور دین اسلام کے زرین اصولوں کے مطابق زندگی گذارنے لگا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{10} روشن مستقبل کا خواہاں

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے ولایت آباد نمبر 2 میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ یوں ہے: میں گناہوں کی اندھیری وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ **دینی معاملے میں بالکل کورا تھا کیونکہ میں نے اپنا مقصدِ حیات صرف روشن مستقبل کا حصول بنا رکھا تھا۔** اس دنیا کی چند روزہ زندگی کو سنوارنے کے لیے مصروف عمل رہتا۔ اس کے حصول میں آنے والی ہر رکاوٹ کا مقابلہ کرتا لیکن افسوس! حقیقی مقصدِ حیات (اللّٰہ تعالٰی کی عبادت) کے درمیان آنے والی رکاوٹ کی کوئی پروانہ تھی۔ روشن مستقبل کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے انگلش لینگویج (انگریزی بول چال) کورس کررہا تھا۔ لیکن خالقِ کائنات عَزَّوَجَلَّ کو شاید کچھ اور ہی منظور تھا۔ میری زندگی کے سیاہ پہروں میں خوش بختی کی روشن کرنیں اس وقت پھوٹیں جب ہمارے سینٹر میں تبلیغ قرآن وسنّت کی عالمگیر

تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ایک اسلامی بھائی تشریف لائے اور محبت بھرے انداز میں ہمیں **چوک درس** میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں ان کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے درس میں شریک ہوگیا۔ **درس میں بیان کیا جانے والا ایک ایک جملہ میرے دل میں اُترتا چلا گیا اور دل کی صحرا مانند خشک زمین کو سرسبز و شاداب کرتا گیا۔** درس کے بعد اسلامی بھائیوں کے ملاقات کرنے کے انداز سے مزید متاثر ہوگیا اور مجھے اپنائیت سی محسوس ہونے لگی۔ اسلامی بھائی نے مجھے کیسٹ اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت دی تو میں بلا پس و پیش ساتھ چل پڑا۔ وہاں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّاؔر** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العالیہ کا بیان ''ویران محل'' سنا۔ وہ بیان سن کر مجھے یوں لگا جیسے یہ بیان خاص میرے لئے ہی کیا گیا ہے۔ اپنا فیشن ایبل لباس دیکھ کر شرم سے پانی پانی ہوگیا، غفلت بھری زندگی پر ندامت ہونے لگی میں نے صدق دل سے توبہ کی اور تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کی نیت کر لی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تو اَبرِ رحمت کی پھوار نے میری زندگی کو اُجلا کر دیا ہے، دنیا کی رنگینیوں سے دل اچاٹ ہوگیا ہے اور آخرت سنوارنے کا ذہن بن گیا ہے۔ **چوک درس** بلاشبہ دعوتِ اسلامی کے دیگر مدنی کاموں کی طرح ایک عظیم مدنی کام ہے جس کی برکت سے

نہ جانے کتنوں کی بگڑی بن گئی۔تادم تحریر ذیلی حلقہ مشاورت کا خادم (نگران) کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کے لئے کوشاں ہوں۔اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں دین متین پر استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِاہلسنّت پر رَحمت ہواور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{11} دل کی سختی کا علاج

مرکز الاولیاء (لاہور) کے علاقے سکیم پورہ نمبر 2 میں مقیم اسلامی بھائی اپنی گناہوں بھری زندگی میں مدنی انقلاب آنے کا تذکرہ کچھ یوں کرتے ہیں: میں ایک **ماڈرن نوجوان** تھا۔ **میرا اپنا ویڈیو سینٹر تھا جہاں نہ صرف بدنگاہی و بے حیائی کے مناظر خود دیکھتا بلکہ دوسروں کو دکھانے میں مصروف رہتا۔** میں گانے سننے کا بہت شوقین تھا۔ میرے دوست بھی میری طرح گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہے تھے۔زندگی کے قیمتی لمحات گناہوں کی نذر ہوتے جارہے تھے۔میرے ویڈیو سینٹر کے سامنے ایک مبلغ دعوتِ اسلامی وقتاً فوقتاً **درسِ فیضانِ سنّت** دیا کرتے تھے۔ چوک درس شروع کرنے سے پہلے وہ مجھے اور میرے دوستوں کو اس میں شرکت کی دعوت دیتے۔ ان کا ملنساری اور عاجزی بھرا انداز مجھے اور میرے دوستوں کو چوک درس میں

شرکت پر مجبور کر دیتا۔ فیضان سنّت کی تحریر کے پر اثر الفاظ ہمارے سخت دلوں پر دستک دیتے چنانچہ درس کے بعد ہم دوست آپس میں اس طرح کی گفتگو کرتے اے کاش! ہم بھی نمازی بن جائیں، سنّت کے مطابق زندگی گزارنے والے ہوجائیں۔ مدنی آقا صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صحیح معنوں میں غلام بن جائیں اور اپنے نامہ اعمال کو بہتر بنالیں۔ آخرت کے متعلق بھی بات چیت کرتے **لیکن نیکوں کی صحبت حاصل نہ ہونے کے سبب پھر سے اپنی موج مستی اور فلمیں دیکھنے میں مشغول ہو جاتے۔** زندگی کی گاڑی اپنی رفتار سے چل رہی تھی ایک روز میں باڈی بلڈنگ کلب جا رہا تھا۔ راستے میں چوک درس دینے والے مبلغ دعوتِ اسلامی سے ملاقات ہوگئی۔ انہوں نے محبت بھرے انداز میں کہا: میٹھے اسلامی بھائی! ہم **علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت** کے لئے نکلے ہوئے ہیں آپ بھی ہمارے ساتھ تشریف لے چلیں۔ میں چونکہ دنیا کی رنگینیوں میں کھویا ہوا ایک اوباش نوجوان تھا نیکیاں کرنے، آخرت سنوارنے کا ذہن ہی نہیں تھا اس لیے مجھے ان کی یہ بات ناگوار گزاری اور **میں نے ناراض ہوتے ہوئے سختی سے کہا: میں فارغ نہیں، باڈی بلڈنگ کلب میں جا رہا ہوں۔** یہ کہتے ہوئے میں اپنی منزل کو چل دیا۔ ایک ہفتے بعد پھر اُن سے سرِ راہ ملاقات ہوگئی۔ انہوں نے نہایت نرمی سے انفرادی کوشش کرتے ہوئے فرمایا: ”پیارے

اسلامی بھائی! آپ تھوڑی دیر چوک درس میں شرکت فرمالیں۔'' ان کا محبت بھرا انداز دیکھ کر شرمندہ سا ہوگیا اور چوک درس میں شریک ہوگیا۔ سنّتوں بھرے درس کو بغور سنا تو میرا **سخت دل نرم پڑ گیا** گویا چوک درس میرے لئے **دل کی سختی کا علاج** ثابت ہوا۔ درس کے بعد ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے نمازوں کی ادائیگی کا ذہن دیا۔ جب میں واپس لوٹا تو مجھے اپنے اندر کچھ تبدیلی محسوس ہوئی۔ ان کی باتیں میرے ذہن کی تختی پر کندہ ہوچکی تھیں، میں نے ربِ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی۔ یا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں کمزور و ناتواں ہوں تو مجھے نیکیوں کا جذبہ عطا فرما۔ یا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میرے لئے نیکیوں کا راستہ آسان فرما دے۔ چنانچہ میں نمازِ عصر کے وقت مسجد میں حاضر ہوا اور باجماعت نماز ادا کی تو وہاں ایک اور اسلامی بھائی سے ملاقات ہوگئی۔ انہوں نے شفقت بھرے انداز میں دعوتِ اسلامی کے مدینۃ الاولیاء (ملتان) میں ہونے والے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ **میں نے ان کی دعوت قبول کرلی اور بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی پرکیف فضاؤں میں پہنچ گیا۔** پہلے دو دن تو یونہی گھومتے پھرتے گزر گئے تیسرے دن ۷ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۲۰ھ، بمطابق 17 اکتوبر 1999ء بروز اتوار آخری نشست میں جب شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُھم العالیہ کا بیان

"گانے باجے کی تباہ کاریاں" سنا تو دل خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے لرز اٹھا۔ آخر میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ نے دعا کے وقت فرمایا آنکھیں بند کرکے اپنے گناہوں کو یاد کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو بلند کرلیجیے۔ میں نے حسبِ فرمان آنکھیں بند کرلیں۔ آنکھوں کا بند ہونا تھا کہ میرے مقدر کا ستارہ چمک اٹھا اچانک مجھے یوں محسوس ہوا کہ کسی انجانے ہاتھ نے میرے جسم کی گندگی و غلاظت کو نکال کر باہر پھینک دیا ہے۔ نجانے کیا ہوا کہ میرے غبار آلود قلب کی شقاوت (سختی) میں کمی آگئی اور میری آنکھوں سے آنسوؤں کا اک سیلاب امنڈ آیا۔ **میں اتنا رویا کہ دعا ختم ہوگئی لیکن میرے آنسو نہ رکے، کافی دیر روتا رہا۔** میرے تاریک دل میں خوف خدا اور عشق مصطفٰی کی کلیاں کھل چکی تھیں، فکرِ آخرت کی شمع روشن ہوچکی تھی۔ میں نے صدق دل سے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ **ویڈیو سینٹر کے کاروبار کو چھوڑ دیا وہ نوجوان جو کل تک نمازوں سے غافل، گناہوں پر دلیر تھا آج مدنی ماحول کی برکت سے پابندِ صلوٰۃ وسنّت اور نعت خوانی کا شائق بن گیا۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{12} ناچ رنگ اور شراب کا عادی

ایک اسلامی بھائی کا تحریری بیان بتصرف پیشِ خدمت ہے: مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں نہ صرف گناہوں کے دلدل میں نہایت بری طرح پھنسا ہوا تھا بلکہ میرے عقائد بھی درست نہ تھے۔ نمازوں سے اس قدر غافل تھا کہ عید کی نماز پڑھنا بھی نصیب نہ ہوتی۔ رمضان المبارک میں تمام مسلمان روزہ رکھتے مگر بدقسمتی سے میں اس سعادت سے محروم تھا۔ **دن میں ایک دوکان پر ملازمت کرتا لیکن رات بھر چرس اورشراب کے نشے میں دُھت رہتا۔** ٹی وی پر فلمیں ڈرامے دیکھتا اور بدنگاہی کر کے اپنے نامۂ اعمال میں گناہوں کے بوجھ میں اضافہ کرتا۔ شادیوں میں **ناچ گانے کا شوقین** تھا۔ ظلمتِ عصیاں (گناہوں کی تاریکی) سے نکلنے کا سبب یہ ہوا کہ ہماری دوکان کے سامنے چند اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت سے چوک** درس دیا کرتے تھے۔ کبھی کبھار میں بھی رسمی طور پر اس میں شرکت کر لیتا تھا۔ وہ بار بار مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے مگر میں ہر بار کوئی نہ کوئی بہانہ بنا لیتا۔ ایک روز اُن کی منت سماجت پر میں اجتماع پر شرکت کی حامی بھر لی اور میں اجتماع میں حاضر ہوگیا۔ جب وہاں پہنچا تو **اجتماع میں ہونے والے بیان، ذکر، نعت اور رقت انگیز دعا نے مجھے متاثر کر دیا، اس کے بعد میری زندگی**

یکسر بدل گئی۔ چرس، شراب نوشی اور ناچ گانوں سے توبہ کرلی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے پانچوں نمازیں مسجد میں ادا کرنے والا بن گیا۔ مجھ جیسے گناہوں میں لتھڑے ہوئے شخص نے مدنی قافلوں میں سفر کی برکت سے دین کے اہم مسائل بھی سیکھ لئے اور پیارے آقا صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّت (داڑھی شریف) بھی سجالی۔ مدنی ماحول کی برکت سے میرے بُرے عقیدے کی بھی اصلاح ہوگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چوک درس اور مدنی قافلہ کی برکت سے مجھ جیسا ناچ رنگ کا دلدادہ اور چرس اور شراب کا عادی سنّتوں کا پیکر بن گیا۔ تادمِ تحریر اطراف گاؤں اور خصوصی اسلامی بھائیوں میں مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{13} حسرت بھری نگاھیں

باب المدینہ (کراچی) کے مشہور علاقے لیاری کے محلے نیوکلری (جمعہ بلوچ روڈ) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: میں ایک ماڈرن نوجوان جنرل اسٹور پر کام کرتا تھا۔ یہاں بیٹھ کر دن کا اکثر حصہ بلند آواز میں گانے سنا کرتا اور بدنگاہی کیا کرتا۔ حالت یہ تھی کہ اپنی عزت کا پاس

تھا نہ دوسرے کی **تکلیف کا احساس**، بس اپنی موج مستی میں مگن اپنے نامۂ اعمال کو سیاہ کرنے میں مصروف تھا۔ ہمارے جنرل اسٹور کے سامنے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی **چوک درس** دیا کرتے تھے۔ وہ میرے پاس آکر بڑی محبت اور نرمی سے گانے بند کرنے کی التجا کرتے۔ میں آواز تو بند کر دیتا لیکن مجھے ناگوار گزرتا۔ یونہی وقت تیز رفتاری سے گزر رہا تھا کہ ایک روز میں اور میرے دوست بیٹھے گپ شپ کررہے تھے اچانک دل میں اک عجیب سی کیفیت پیدا ہوئی۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے یار! ہم کتنے غافل ہیں، گناہوں کی دلدل میں دھنستے جارہے ہیں، کبھی سدھرنے کا نہیں سوچا، کبھی نیکیوں کا ذہن نہیں بنا۔ اسی اثناء میں ہماری نظر سبز سبز عماموں والے عاشقانِ رسول اسلامی بھائیوں پر پڑی جو **چوک درس** دے رہے تھے۔ میں ان اسلامی بھائیوں کی طرف **حسرت بھری نگاہ ڈالی اور اپنے** دوست کو کہنے لگا: بھائی! انھیں بھی تو دیکھو ہماری طرح جوان ہیں یقیناً ہماری طرح ان کی خواہشیں بھی ہونگی لیکن انھوں نے سب کچھ دین پر قربان کر کے آخرت کا سامان کرنے کو ترجیح دی ہے اور ایک ہم ہیں کہ اپنی جوانی گناہوں میں کاٹ دی۔ احساسِ ندامت سے دل غمگین ہوگیا۔ چوک درس کا انداز دل پر چوٹ کر گیا اسلامی بھائیوں سے ملاقات کی ان کی طرح نیک تمنا کا اظہار کیا۔ جس سے وہ بہت خوش ہوئے دعوتِ اسلامی

کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی۔ اجتماع اور دعوتِ اسلامی کے دیگر مدنی کاموں میں شرکت کرنے لگا اور آہستہ آہستہ مدنی ماحول سے منسلک ہوگیا۔ نماز روزے اور سنّتوں کا پابند ہوگیا بدنگاہی اور گانے باجوں سے توبہ کرلی دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروف ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہواور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{14} فلموں کا شیدائی

حیدر آباد (باب الاسلام، سندھ) کے علاقے لطیف آباد کی ایوب کالونی میں رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ: میں ایک کرکٹر ہونے کے ساتھ ساتھ **فلموں کا بھی شیدائی** تھا۔ میری بد قسمتی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ **جمعۃُ المبارک جو کہ مسلمانوں کے لیے عید کا دن ہے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندے اس روز کی خوب خوب برکتیں حاصل کرتے ہیں لیکن ایک میں ان مبارک گھڑیوں میں بھی کسی پکنک پوائنٹ، سنیما کی گیلری، یا ریسٹورنٹ کی رونق بنا ہوتا۔** اسی طرز زندگی کو مقصدِ حیات سمجھ بیٹھا تھا۔ ان کاموں میں تو پیش پیش تھا لیکن علم دین سے بالکل کورا تھا۔ مجھے غسل کے فرائض تک معلوم نہ تھے۔ میری عصیاں بھری زندگی میں

بہار آنے کا سبب یہ ہوا کہ ہمارے علاقہ میں مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی ہم جیسے بگڑے ہوئے نوجوانوں کی اصلاح کے لئے چوک درس دیا کرتے تھے۔ ایک دن وہ ہمارے پاس آئے اور محبت بھرے انداز میں کہنے لگے: ''آپ بھی درس میں شرکت فرمالیں۔'' میرے دوست تو انھیں دیکھ کر بھاگ گئے لیکن میں نے توجہ سے ان کی بات سنی اور درس میں شریک ہوگیا۔ یوں سنّتوں بھرے درس میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا۔ روز بروز میرے اندر تبدیلی آنے لگی۔ اسلامی بھائیوں کا طرزِ زندگی دیکھ کر دل باغ باغ ہوجاتا۔ اسلامی بھائیوں کی صحبت کی برکت سے میں مدرسۃ المدینہ بالغان میں بھی شرکت کرنے لگا۔ پھر آہستہ آہستہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی ترکیب بن گئی، فلموں ڈراموں سے توبہ کرلی، جو وقت کرکٹ کھیلنے میں برباد کرتا تھا اُسے مدنی کام میں صرف کرنے لگا۔ یہاں تک کے میں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کا جذبہ لیے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ علاقائی مشاورت کے خادم (نگران) اور مدرسۃ المدینہ فیضانِ مدینہ میں ناظم کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ اوراس کے رسول صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اورایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اورایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں میں** سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمائیے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ"** **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ______

خط ملنے کا پتا ____________________________

فون نمبر (مع کوڈ): ________ **ای میل ایڈریس** ____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: __________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** __________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ______ **مُنْدَرِجَہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے **"ایمان افروز واقعات"** مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّارقادِری رَضَوی** دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہُ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اوراُس کے **پیارے حبیب** لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیْعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بَیْعت** ہوجایئے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کاطریقہ

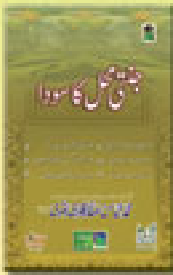
اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **''مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)''** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ** میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

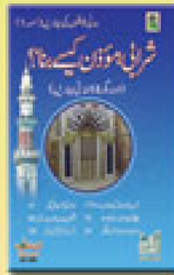
E.Mail : Attar@dawateislami.net

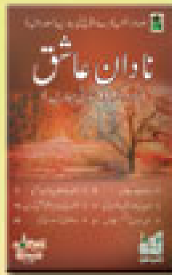
﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ **﴿۲﴾** ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں **﴿۳﴾** الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

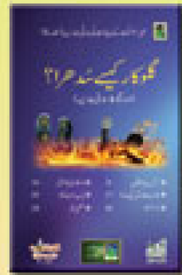
نمبر شمار	نام	مرد/ عورت	بن/ بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اوراس کی مزید کاپیاں کروالیں۔









اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

رسالہ

ڈرامہ ڈائریکٹر کی توبہ

عنقریب پیش کیا جائے گا۔